6۔ آبپاشی:۔

گندم کو کل 4 یا 5 مختلف موقع پر یعنی جھاڑ بنتے وقت، بور آنے پر، دانہ بنتے وقت اور دانہ مکمل ہونے پر پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ البتہ دو موقعوں پر یعنی جھاڑ بنتے وقت یا بور آنے اور دانہ بننے کے دوران آبپاشی اشد ضروری ہے۔

7۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی:۔

خودرو جڑی بوٹیاں دوسری فصلوں کی طرح گندم کی فصل کو بھی نقصان پہنچاتی ہیں۔ چونکہ گندم میں گوڈی یا اور طریقوں سے جڑی بوٹیوں کی تلفی مشکل ہے اس لئے درجہ ذیل کیمیائی جڑی بوٹی مار ادویات (Weedicides) کی مقررہ مقدار 100 تا 120 لیٹر پانی میں ملا کر پہلے پانی کے بعد زمین وتر آنے پر چھڑکاؤ کرنا چاہیئے۔

نمبر شمار	نام کیمیائی دوائی	مقدار دوائی گرام/ملی لیٹر فی ایکڑ
1	آئیسو روٹیوران 75W.P	600 تا 800 گرام۔
2	بکول ایم	500 تا 700 گرام۔
3	پوما سپر	400 تا 500 گرام۔
4	ٹاپک	100 تا 112 گرام۔
5	لوگران	100 گرام۔

8۔ کٹائی گہائی اور ذخیرہ کرنا:۔

(!) کٹائی کے وقت گندم اچھی طرح پکی ہو۔ اور دانوں میں 16 تا 17 فیصد سے زیادہ نمی نہ ہو۔

(2) گندم کی گہائی تھریشر سے کرنا چاہیے۔

(3) گہائی کے بعد گندم کی بھرائی نئی صاف ستھری بوریوں میں ہونی چاہیے۔

(4) گندم ذخیرہ کرتے وقت دانوں میں نمی 9 تا 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

(5) گودام میں کیڑے مکوڑوں کے حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت کے مشورے سے دھونی (Fumigation) کرانا چاہئے۔

9۔ گندم کی فی ایکڑ پیداوار:۔

گندم کے زیادہ پیداوار کیلئے مندرجہ بالا عوامل پر عمل پیرا ہو کر 40 سے 50 من (2000 تا 2500 کلوگرام) فی ایکڑ پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔ بہ شرط یہ کہ جب تک فصل کو زیادہ بارشیں، آندھی اور ژالہ باری وغیرہ سے نقصان نہ ہوں۔

بتعاون:
جرمن ایگرو ایکشن
welt hunger hilfe
german agro action

Federal Ministry
for Economic Cooperation
and Development
وفاقی وزارت مالی معاونت و ترقی ۔ حکومتِ جرمنی

پراجیکٹ آفس بشام: +92-966-412977
پراجیکٹ آفس پٹن: +92-998-405142

لاسونہ ہیڈ آفس:
رائل کیمپس، مرغزار روڈ سیدو شریف سوات
Tel: +92-946-9240071, 9240072
Fax: +92-946-721421
Email: lasoona@brain.net.pk
website: www.lasoona.org

design: Meraj khan
Al-Faiz Press Mingora

لاسونہ ۔ سوسائٹی برائے ترقی
انسانی وقدرتی وسائل

LASOONA

گندم کی پیداوار اوران کی نگہداشت

پراجیکٹ برائے

زرعی بقائے حیات

www.lasoona.org

تعارف:

گندم ہمارے ملک میں سب سے اہم اور زیادہ رقبے پر کاشت کی جانے والی فصل ہے۔ اور ضلع شانگلہ میں مکئی کے بعد دوسرے نمبر پر زیادہ رقبے پر کاشت کیا جاتا ہے لیکن زیادہ کاشت کے باوجود بھی ہمارا ملک گندم کی پیداوار میں خودکفیل نہیں ہے۔ اور ہر سال لاکھوں ٹن گندم بیرونی ممالک سے قیمتی زرمبادلہ خرچ کر کے درآمد کیا جاتا ہے۔ کیونکہ ہمارا ملکی اوسط پیداوار اور ممالک دیگر کے نسبت بہت کم ہے جس میں زمین کی تیاری، معیاری تخم، مصنوعی کھادوں کی سفارش کردہ مقدار کی بروقت استعمال اور آبپاشی وغیرہ ایسے عوامل ہیں۔ کہ اگر ان عوامل پر ہمارے کاشتکار حضرات عمل کریں۔ تو وہ دن دور نہیں۔ کہ ہمارا ملک گندم کی پیداوار میں خودکفیل ہو جائیگا۔ اور ہمارا قیمتی زرمبادلہ بچ کر ہم خوشحالی کی طرف گامزن ہو سکیں۔

1۔ گندم کی کاشت کیلئے زمین کی تیاری:۔

گندم عموماً سیم وتھور، شورے اور ریتلی زمین کے علاوہ ہر قسم کی زمین پر بخوبی کاشت کیا جاسکتا ہے۔ لیکن میرا زمین جسمیں بہتر نکاسی کا انتظام اور پانی زیادہ جذب کرنے صلاحیت موجود ہو۔ گندم کی کاشت اور بہتر پیداوار کیلئے سب سے موزوں ہے۔ زمین میں کم از کم 2 تا 4 ٹریکٹر ٹرالی خوب گلی سڑی ڈھیرنی کھاد بھی ڈالنا چاہیئے۔ تاکہ زمین میں نامیاتی مادہ کی کمی کو دور کیا جاسکے۔ کاشت سے پہلے کھیت کو پانی دیں اور وتر آنے پر گندم کاشت کرنا چاہیئے۔

2۔ گندم کی سفارش کردہ اقسام:۔

ضلع شانگلہ چونکہ مختلف موسموں اور آب وہوا کے لحاظ سے 4 علاقوں پر مشتمل ہے اس لئے ان مختلف علاقوں کے لئے مختلف مندرجہ ذیل گندم کی اقسام کی سفارش کی جاتی ہے۔

(i) نیم گرم علاقے (SubTropical Zone) کیلئے ڈیرہ 98، کوہاٹ 2000، کوہاٹ۔2003

(ii) نیم معتدل علاقے (Sub Temerate Zone) کے لئے سلیم۔2000 یا فخر سرحد بختاور۔92

(iii) مرطوب معتدل (Temerate Zone) کیلئے خیبر۔87 جبکہ

(iv) سردمرطوب معتدل (Cold Temerate Zone) کیلئے خیبر۔87

مرطوب معتدل اور سرد معتدل علاقوں میں گندم کے تخم کے ساتھ ٹاپسن ایم (Topsin-M) بمقدار 2 گرام فی کلوگرام کے حساب سے ڈھکنے والے ڈرم یا پلاسٹک کی بوری میں نصف تخم اور مقررہ دوائی کی مقدار ڈال کر اچھی طرح ہلائیں۔ تاکہ گندم کے تخم کے ساتھ دوائی لگ جائے۔

کیونکہ ان علاقوں میں ہوا میں زیادہ نمی کی وجہ سے زردکنگی، کانگیاری اور سفوفی پھپھوند کا حملہ فصل پر ہوسکتا ہے۔

3۔ شرح تخم:۔

گندم کی کاشت عموماً چھٹہ کے ذریعے کی جاتی ہے۔ خیبر 87 کے علاوہ تمام اقسام کی شرح تخم 45 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں جبکہ خیبر۔87 کی کاشت کیلئے 50 کلو گرام فی ایکڑ بیج استعمال کریں۔ پچھیتی کاشت کیلئے تخم 5 کلوگرام فی ایکڑ فی ہفتہ استعمال کریں۔

4۔ وقت کاشت:۔

گندم کی تمام اقسام کی کاشت 20 اکتوبر تا 10 نومبر اور (خیبر۔87) 10 نومبر تا 15 دسمبر تک بخوبی کاشت کیا جاسکتا ہے۔

5۔ کیمیائی کھادوں کا استعمال:۔

گندم کی کاشت کیلئے نائیٹروجنی اور فاسفورسی کھادوں کا موزوں تناسب 1:1 یا زیادہ سے زیادہ 1.5:1 رکھنا ضروری ہوتا ہے بعض علاقوں یا ہلکی ریتلی اور کمزور زمینوں میں پوٹاش اور جست کے استعمال کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کیلئے آدھی بوری پوٹاشم، سلفیٹ اور 5 کلوگرام زنک سلفیٹ فی ایکڑ استعمال کرنا ضروری ہے۔ آبپاش علاقوں میں فاسفورسی کھاد کی تمام مقدار جبکہ نائیٹروجنی کھاد کی نصف مقدار کاشت کے وقت اور باقی ماندہ نصف نائیٹروجنی کھاد پہلے پانی کے ساتھ دینا چاہیئے۔ اس طرح بارانی علاقوں میں فاسفورسی کھاد کی تمام مقدار اور نائیٹروجنی کھاد کی نصف مقدار کاشت کے وقت اور باقی ماندہ نائیٹروجنی کھاد پہلی بارش کے وقت دیدی جائے۔ لیکن اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ ہلکی تیلی زمین میں یوریا کھاد کی بجائے ایمونیم نائیٹریٹ کا استعمال مفید ہوتا ہے۔